بسمِ اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم

نوحہ

شہادت امام حسین علیہ السلام

ہاے کوئی تو پیاس بجھاے حسین کی
سہ روز کی ہے پیاس وہ ہاے حسین کی

برچھی نکالیں سینۂ اکبر سے کس طرح
دنیا اندھیری ہوگئی ہاے حسین کی

اصغر کی لاش کیسے بتائیں رباب کو
ہاے مدد کو کوی تو آے حسین کی

قاسم کی لاش رن میں جو پامال ہوگی
بیچارگی غضب کی تھی ہاے حسین کی

شۂ پرنثار ہوگئ زینب کے لال آہ
کیا بیکسی تھی کیسے بتاے حسین کی

عباسِ باوقار نہ لوٹے فرات سے
لگتا کہ اکمر ٹوٹی تھی واے حسین کی

اٹھارہ ہاشمی جواں کربل میں کھودیۓ
ساری کمائی لٹ گئ ہاے حسین کی

تن سے جدا امام کا سرہاے کردیا
قربانی وہ عظیم تھی پیاسے حسین کی

بابا کو ڈھونڈتی ہے سکینہ جودشت میں
ننھی سی لاڈلی ہےوہ ہاے حسین کی

دو عابدِ بیمار کو پرسہ امام کا
باقی وہی نشانی تھے واے حسین کی

جلتے ہیں خیمےاور پریشاں ہیں بیبیاں
سر ننگے بہنیں ہوگیئں ہاے حسین کی

سابقؔ نہ ہوتیں زینبِ عالی مقام تو
باقی نہ رہتی داستاں واسے حسین کی

سید حسن اختر سابقؔ، آسٹن، ٹکساس

۱۷/اپریل ۲۰۰۸